احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 3 دسمبر 2007ء

روزنامہ الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 3 دسمبر 2007ء 22 ذیقعدہ 1428ہجری 3 فتح 1386ھش جلد 57-92 نمبر 274

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض آدمی دیکھے گئے ہیں کہ جب کوئی ابتلاء آ جائے تو گھبرا اٹھتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے شکوہ کرنے لگتے ہیں۔ان کی طبیعت میں ایک افسردگی پائی جاتی ہے، کیونکہ وہ صلح جو کلی طور پر خدا تعالیٰ سے ہونی چاہئے، ان کو حاصل نہیں ہوتی۔خدا تعالیٰ سے انسان کی اسی وقت تک صلح رہ سکتی ہے کہ جب تک اس کی مانتا رہے۔یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کا معاملہ ایک دوست کا معاملہ ہے۔کبھی ایک دوست دوسرے کی مان لیتا ہے اور دوسرے وقت اس کو اس دوست کی ماننی پڑتی ہے اور یہ تسلیم خوشی اور انشراح صدر سے ہونی چاہئے نہ کہ مجبوراً۔

اللہ تعالیٰ ایک جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے............(البقرہ:156) یعنی ہم آزماتے رہیں گے۔کبھی ڈرا کر، کبھی بھوک سے۔کبھی مالوں اور ثمرات وغیرہ کا نقصان کرکے۔یہاں ثمرات میں اولاد بھی داخل ہے اور یہ بھی کہ بڑی محنت سے کوئی فصل تیار کی اور یکا یک اسے آگ لگ گئی اور وہ تباہ ہوگئی۔یا دیگر امور کے لئے محنت اور مشقت کی، مگر نتیجہ میں ناکام رہ گیا۔غرض مختلف قسم کے ابتلاء اور عوارض انسان پر آتے ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کی آزمائش ہے۔ایسی صورت میں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی اور اس کی تقدیر کے لئے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔وہ بڑی شرح صدر سے کہتے ہیں............(البقرہ:157) کسی قسم کا شکوہ اور شکایت یہ لوگ نہیں کرتے۔ایسے لوگوں کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُولٰئِكَ علیهم صَلَوٰت ۔الخ یعنی یہی وہ لوگ ہیں جن کے حصہ میں اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت آتی ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں کو مشکلات میں راہ دکھا دیتا ہے۔یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی کریم و رحیم اور با مروت ہے۔جب کوئی شخص اس کی رضا کو مقدم کر لیتا ہے اور اس کی مرضی پر راضی ہو جاتا ہے تو وہ اس کو اس کا بدلہ دیئے بغیر نہیں چھوڑتا۔

(ملفوظات جلد اول ص255)

کوئی تکلیف نہیں پہنچتی جب تک آسمان پر فتویٰ نہ ہو؛ اگرچہ تکالیف تو پیغمبروں کو بھی پہنچتی ہیں، مگر وہ از راہ محبت ہوتی ہیں اور ان میں ایک قسم کی تعلیم مخفی ہوتی ہے، جو ان مشکلات میں انبیاء علیہم السلام کا پاک گروہ اپنے طرز عمل اور چال چلن سے دیتا ہے اور بعض لوگوں پر دکھ کی مار ہوتی ہے اور وہ ان کی اپنی ہی کرتُوتوں کا نتیجہ ہے......(الزلزال:9) پس آدمی کو لازم ہے کہ توبہ و استغفار میں لگا رہے اور دیکھتا رہے کہ ایسا نہ ہو، بداعمالیاں حد سے گزر جاویں اور خدا تعالیٰ کے غضب کو کھینچ لاویں۔

جب خدا تعالیٰ کسی پر فضل کے ساتھ نگاہ کرتا ہے، تو عام طور پر دلوں میں اس کی محبت کا القا کر دیتا ہے، لیکن جس وقت انسان کا شر حد سے گذر جاتا ہے، اس وقت آسمان پر اس کی مخالفت کا ارادہ ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کے منشاء کے موافق لوگوں کے دل سخت ہو جاتے ہیں، مگر جونہی وہ توبہ و استغفار کے ساتھ خدا کے آستانہ پر گر کر پناہ لیتا ہے، تو اندر ہی اندر ایک رحم پیدا ہو جاتا ہے اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ اس کی محبت کا بیج لوگوں کے دلوں میں بو دیا جاتا ہے۔غرض توبہ و استغفار ایسا مجرب نسخہ ہے کہ خطا نہیں جاتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 196)

زخموں سے چُور صحابہؓ

جنگ احد سے واپسی پر کفار کے لشکر نے مدینہ پر حملہ کا ارادہ کیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو تیاری کا حکم دیا اور فرمایا ہمارے ساتھ وہی نکلیں گے جو جنگ میں شامل تھے۔چنانچہ آپؐ اور آپؐ کے صحابہؓ اس حال میں دشمن کے مقابلہ کیلئے نکلے کہ سب زخموں سے چُور تھے۔مگر اللہ نے کفار کے دل میں ایسا رعب ڈالا کہ وہ فوراً مکہ لوٹ گئے۔

(تاریخ طبری جلد2صفحہ :75)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔آمین

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

واقفین نو متوجہ ہوں

بعض واقفین نو کو طب کی تعلیم بھی حاصل کرنی چاہئے۔اس کے لئے طبیہ کالج میں داخلہ کیلئے میٹرک سائنس مضامین کے ساتھ کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہونا ضروری ہے۔جو واقفین نو طب کی تعلیم حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ مزید مشورہ اور معلومات کیلئے وکالت وقف نو سے رابطہ فرمائیں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 7 دسمبر 2007ء

5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-20 am	لقاء مع العرب
7-25 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
7-50 am	خطبہ جمعہ
8-50 am	ریویو
9-50 am	ترجمۃ القرآن
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	سرائیکی سروس
1-55 pm	ملاقات
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
4-55 pm	تلاوت، خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-30 pm	درس حدیث
7-40 pm	ملاقات
8-35 pm	سیرت صحابہ رسول
9-20 pm	خطبہ جمعہ
10-30 pm	سپوٹ لائٹ
11-05 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 8 دسمبر 2007ء

1-35 am	خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-25 am	گفتگو
4-00 am	ملاقات
5-10 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	فرانسیسی سروس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-50 am	انٹرویو
8-30 am	خطبہ جمعہ
9-55 am	ملاقات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ
1-30 pm	خطبہ جمعہ
2-40 pm	قرآن کوئز
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-05 pm	مشاعرہ
10-20 pm	سوال وجواب
10-55 pm	ایم ٹی اے ٹریول
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 9 دسمبر 2007ء

1-35 am	خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-05 am	طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ
3-20 am	ایم ٹی اے ٹریول
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	قرآن کوئز
6-25 am	لقاء مع العرب
7-30 am	سیرت صحابہ رسولؐ
8-25 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	مشاعرہ
10-30 am	ایم ٹی اے ٹریول
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-00 pm	عربی سیکھئے
1-15 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-00 pm	ڈاکومنٹری
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	گفتگو
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	چلڈرنز کلاس
9-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-55 pm	سیرت النبیؐ
10-25 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

گمشدہ طلائی ہار

مورخہ 25 نومبر 2007ء کو صبح 10:30 بجے طاہر آباد شرقی سے بس سٹاپ ربوہ تک آتے ہوئے رکشہ سے ایک طلائی ہار کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو براہ کرم دفتر صدر عمومی پہنچا دیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 نومبر 2007ء کو قبل نماز ظہر بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

عزیزہ سدرہ عامر

عزیزہ سدرہ عامر بنت مکرم عمران احمد عامر صاحب برمنگھم 16 نومبر 2007ء کو تقریباً تین سال کی عمر میں بغیر کسی بیماری کے اچانک وفات پا گئی۔ بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل تھی۔ عزیزہ مکرم مسرور احمد صاحب طور آف نیشنل بینک ربوہ کی پوتی تھیں۔

نماز جنازہ غائب

1۔ مکرم برکت علی صاحب انعام

مکرم برکت علی صاحب انعام درویش۔ قادیان 30 مئی 2007ء کو امریکہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم ان ابتدائی درویشوں میں سے تھے جنہوں نے 1947ء کے نامساعد حالات میں جواں مردی اور دلیری کے ساتھ قادیان میں رہتے ہوئے حفاظت مرکز کا فریضہ سرانجام دیا۔ آپ نے معاون ناظر اعلیٰ قادیان، نائب ناظر امور عامہ ومحتسب اور ناظم جائیداد کے طور پر بھرپور خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم مختلف کھیلوں میں مہارت حاصل تھی اور بہت اچھے کھلاڑیوں میں شمار ہوتے تھے۔ کچھ عرصہ سے اپنے علاج کے سلسلہ میں بچوں کے پاس امریکہ میں رہائش پذیر تھے اور وہیں ان کی وفات ہوئی۔ مرحوم موصی تھے۔ تدفین بہشتی مقبرہ قادیان میں ہوئی۔

2۔ مکرمہ اقبال ایاز صاحبہ

مکرمہ اقبال ایاز صاحبہ اہلیہ مکرم ایاز احمد ایاز صاحب کینیڈا 8 نومبر 2007ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ لمبے عرصہ سے بعارضہ کینسر بیمار تھیں اور بڑے صبر سے بیماری کا مقابلہ کرتی رہیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم یوسف صادق صاحب ترکہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب)

مکرم یوسف صادق صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد صادق صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 21/12 محلّہ دارالیمن برقبہ ایک کنال میں سے 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم احمد صادق صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم یوسف صادق صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ نعیمہ یاسمین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ عظمیٰ وقار صاحبہ ترکہ مکرم محمد صدیق ملک صاحب)

مکرمہ عظمیٰ وقار صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد صدیق ملک صاحب ولد محمد وارث خان صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 1/48 محلّہ دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ حلیمہ لطیف صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ نعیمہ طارق صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ سلیمہ احمد صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ بشریٰ ماجد صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ روبینہ خالد صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ عظمیٰ وقار صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم محمد محمود احمد ملک صاحب (بیٹا)
8۔ مکرمہ اقصیٰ مقدس صادقہ صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرم محمد منصور احمد ملک صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب محلّہ دارالعلوم غربی خلیل اطلاع دیتے ہیں کہ میری اہلیہ کے بھانجے عزیزم داؤد احمد ظفر صاحب ذہنی عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات کی روشنی میں

تحریک وقف عارضی کی اہمیت و ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں جب وقف عارضی کی مبارک تحریک جاری فرمائی تو آپ نے اس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے جو ارشادات فرمائے وہ بغرض یاددہانی قارئین کرام کے لئے پیش ہیں:۔

وقف عارضی کی ضرورت

''عارضی وقف کی ضرورت بہت ہے۔ بات یہ ہے کہ جماعت کا ایک حصہ بھول گیا ہے کہ افراد جماعت خود مربی سلسلہ ہیں اور مربیوں کی تعداد میں جو تھوڑا سا اضافہ ہوا ہے وہ کافی نہیں۔ جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ خود اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔ اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی''۔ (الفضل 3 نومبر 1971ء)

وقف عارضی اصلاح نفس کا ذریعہ ہے

''تحریک وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لیجاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی غفلتوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہوئے انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں، ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقف عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے'' (الفضل 12 فروری 1977ء)

وقف عارضی کا مقصد قرآن کریم سکھانا ہے

''وقف عارضی کی جو تحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضا کارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں اور وہاں قرآن کریم سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظم کریں اور منظم طریق پر وہاں کی جماعت کی اس رنگ میں تربیت ہو جائے کہ وہ قرآن کریم کا جوا بشاشت سے اپنی گردن پر رکھیں اور دنیا کے لئے ایک نمونہ بن جائیں''۔ (الفضل 14 مئی 1966ء)

وقف عارضی کی کم از کم مدت دو ہفتہ

''میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں۔ اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے بجالانے کی پوری کوشش کریں''۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

باہمی جھگڑوں کو نپٹانا

''اچھا احمدی ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اچھا شہری بھی ہو۔ لیکن بہت سے دوست چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں جھگڑتے لڑتے رہتے ہیں اور یہ بات ایک احمدی کے لئے کسی صورت میں بھی مناسب نہیں جب یہ جھگڑے اور لڑائیاں لمبی ہو جاتی ہیں تو جماعت میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ پس جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ دو ہفتے سے چھ ہفتے تک کا عرصہ میری اس تحریک پر وقف کرنے کی توفیق دے انہیں ان باتوں کی طرف بھی توجہ دینا ہوگی اور جماعت کے دوستوں کے باہمی جھگڑوں کو نپٹانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہوگی''۔ (الفضل 23 مارچ 1966ء)

ہر احمدی وقف عارضی کرے

''مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کرسکتے''۔ (الفضل 27 اگست 1966ء)

احمدی خواتین اور وقف عارضی

''یہ واقفین وفد کی شکل میں دو افراد پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس میں احمدی بہنیں بھی حصہ لیتی ہیں۔ ان کو باہر صرف اس صورت میں بھجوایا جاتا ہے جب کہ وہ خاوندوں کے ساتھ یا والد کے ساتھ یا اپنے بھائی کے ساتھ باہر جاسکیں۔ ورنہ ان سے اپنے ہی شہر یا قصبہ میں عورتوں کی تربیت وغیرہ کے کام لئے جاتے ہیں۔ تا کہ بہنیں بہنوں سے خدا کی رضا کی خاطر حسن معاملہ اور پیار کے تعلقات قائم کریں''۔ (الفضل 12 فروری 1977ء)

امراء اضلاع اور وقف عارضی

اُمراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے...... امراء اضلاع جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد کے پیش نظر اور خدمت...... کے لئے اپنے وقت کا ایک تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں''۔ (الفضل 13 اپریل 1966ء)

کالج کے پروفیسرز اور سکول کے اساتذہ بھی وقف عارضی کریں

''کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کرسکتے ہیں۔ کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کرسکیں ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کرسکتے ہوں'' (الفضل 23 مارچ 1966ء)

وکلاء اور وقف عارضی

''بعض ایسے پیشہ والے ہیں جن کو ان دنوں چھٹیاں ہوتی ہیں مثلاً بعض عدالتیں بند ہو جاتی ہیں، وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کے لئے وقف کرسکتے ہیں''۔ (الفضل 10 اگست 1966ء)

میرا یقین بڑھ گیا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میری عمر جب نو یا دس برس کی تھی۔ میں اور ایک اور طالب علم گھر میں کھیل رہے تھے۔ وہیں الماری میں ایک کتاب پڑی ہوئی تھی جس پر نیلا جزدان تھا اور وہ ہمارے دادا صاحب کے وقت کی تھی۔ نئے نئے علوم ہم پڑھنے لگے تھے اس کتاب کو جو کھولا تو اس میں لکھا تھا کہ اب جبرائیل نازل نہیں ہوتا۔ میں نے کہا یہ غلط ہے میرے ابا پر تو نازل ہوتا ہے۔ اس لڑکے نے کہا جبرائیل نہیں آتا کتاب میں لکھا ہے۔ ہم میں بحث ہوگئی۔ آخر ہم دونوں حضرت صاحب کے پاس گئے اور دونوں نے اپنا اپنا بیان پیش کیا۔ آپ نے فرمایا۔ کتاب میں غلط لکھا ہے۔ جبرائیل اب بھی آتا ہے۔

بیوقوفی کے واقعات میں مجھے بھی اپنا ایک واقعہ یاد ہے۔ کئی دفعہ اس واقعہ کو یاد کر کے میں ہنسا بھی ہوں اور بسا اوقات میری آنکھوں میں آنسو بھی آگئے ہیں۔ مگر میں اسے بڑی قدر کی نگاہ سے بھی دیکھا کرتا ہوں اور مجھے اپنی زندگی کے جن واقعات پر ناز ہے۔ ان میں وہ ایک حماقت کا واقعہ بھی ہے وہ واقعہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ایک رات ہم سب صحن میں سو رہے تھے گرمی کا موسم تھا کہ آسمان پر بادل آیا اور زور سے گرجنے لگا۔ اسی دوران میں قادیان کے قریب کہیں بجلی گری مگر اس کی کڑک اس زور کی تھی کہ قادیان کے ہر گھر کے لوگوں نے یہ سمجھا کہ یہ بجلی شاید ان کے گھر میں ہی گری ہے۔ اس کڑک اور کچھ بادلوں کی وجہ سے تمام لوگ کمروں میں چلے گئے جس وقت بجلی کی یہ کڑک ہوئی اس وقت ہم بھی جو صحن میں سو رہے تھے اٹھ کر اندر چلے گئے مجھے آج تک وہ نظارہ یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود جب اندر کی طرف جانے لگے تو میں نے اپنے دونوں ہاتھ حضرت مسیح موعود کے سر پر رکھ دیئے کہ اگر بجلی گرے تو مجھ پر گرے ان پر نہ گرے بعد میں جب میرے ہوش ٹھکانے آئے تو مجھے اپنی اس حرکت پر ہنسی آئی کہ ان کی وجہ سے تو ہم نے بجلی سے بچنا تھا نہ یہ کہ ہماری وجہ سے وہ بجلی سے محفوظ رہتے۔

(سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 150-149)

ایک موقعہ پر آپ فرماتے ہیں:۔

میں علمی طور پر بتلاتا ہوں کہ میں نے حضرت صاحب کو والد ہونے کی وجہ سے نہیں مانا بلکہ جب میں گیارہ سال کے قریب تھا تو میں نے مصمم ارادہ کیا تھا کہ اگر میری تحقیقات میں وہ نعوذ باللہ جھوٹے نکلے تو میں گھر سے نکل جاؤں گا۔ مگر میں نے ان کی صداقت کو سمجھا اور میرا ایمان بڑھتا گیا حتیٰ کہ جب آپ فوت ہوئے تو میرا یقین اور بھی بڑھ گیا''۔

(سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 96)

ط۔ شکیل

میرے ابو محترم ضیاء الدین حمید ضیاء صاحب کے چند ایمان افروز واقعات

ہمارے پیارے ابو مکرم ضیاء الدین حمید ضیاء صاحب فزیو تھراپسٹ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مورخہ 12 جولائی 1927ء کو بمقام یاڑی پورہ ریاست کشمیر میں پیدا ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ازراہ شفقت آپ کو ضیاء الدین نام عطا فرمایا۔ ہماری دادی جان مکرمہ مریم بیگم صاحبہ حضرت صوفی احمد جانصاحب کی نواسی اور حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب آف کپورتھلہ کی پوتی تھیں۔ دادا جان حضرت حکیم مولوی نظام الدین کا ذکر داستان کشمیر میں ملتا ہے۔ اس میں سے چند اقتباسات پیش کروں گی۔

حضرت حکیم نظام الدین صاحب

''مولوی نظام الدین صاحب کو حکیم نظام الدین کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ حکیم صاحب مرحوم کی پیدائش 1885ء ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت 1902ء میں کی تھی۔ آپ کے والد ماجد کا نام چوہدری عبدالکریم تھا۔ جب حضرت مسیح موعود کی وفات ہوئی تو مولوی صاحب اس وقت پولیس میں بمقام لاہور ملازم تھے۔ جنازہ میں شرکت کی اجازت نہ ملنے پر ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور جنازہ میں شریک ہوئے۔ خلافت اولیٰ میں نہ صرف تجدید بیعت کی۔ بلکہ کچھ عرصہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے قادیان میں ہی سکونت اختیار کی۔ آپ کی اصل سکونت ریاست کپورتھلہ کے ایک گاؤں ''کھیراں والی'' کی ہے۔ مولوی صاحب کے والد اور والدہ دونوں ہی آپ کی صغرسنی میں فوت ہو چکے تھے حکیم مولوی نظام الدین صاحب کو حضرت مولانا نورالدین صاحب شاہی حکیم سے شرف تلمذ حاصل رہا ہے۔ خلافت اولیٰ سے قبل حکیم صاحب نے ایک کشفی نظارہ دیکھا کہ بہت سے لوگ قادیان میں جمع ہیں۔ اس جگہ ایک جنازہ ہے جو صحن میں پڑا ہوا ہے۔ لوگوں نے خلیفۃ المسیح کا انتخاب کرنا ہے۔ مگر چند لوگ مجلس سے اٹھ کر باہر چلے گئے۔ ان میں مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب بھی ہیں۔ ایک فرشتہ سفید لباس میں ان کے سروں پر منڈلا رہا ہے اور ان کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے۔ افسوس ان لوگوں پر کہ انہوں نے تکبر کیا۔ تکبر کیا۔ تکبر کیا۔ چنانچہ آپ نے خلافت ثانیہ کی برضا ورغبت بیعت کی اور کچھ عرصہ کے بعد آپ نے اپنے آپ کو دعوت الی اللہ کے لئے وقف کر دیا۔

23/اپریل 1917ء کو پہلی دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر جموں تشریف لے گئے اور اپنا ہیڈکوارٹر اکھنور میں بنایا۔

1917ء میں آپ کا نکاح حضرت منشی ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب ابن حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب آف کپورتھلہ کی صاحبزادی مریم بیگم کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھا۔ اس شادی کے بعد آپ مع بیگم صاحبہ کشمیر تشریف لے گئے۔

1924ء میں بمقام شوپیاں آپ کی اہلیہ صاحبہ نے ایک گرلز سکول کا افتتاح کیا۔ بعد میں آپ نے بھدرواہ۔ کشتوار۔ ڈوڈا، اور بھمبر میں بھی سکولوں کا افتتاح کیا۔ دنیاوی تعلیم کے علاوہ تعلیم قرآن مجید بچیوں میں جاری کی۔

کشمیر کے قیام کے دوران مولوی صاحب نے حضرت مسیح کے متعلق تحقیقاتی رسالہ شائع کیا اور 1932ء میں مسیح موعود نام سے ایک مدلل رسالہ تصنیف فرمایا۔ جموں میں جب آپ کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری ہوئے۔ تو آپ قادیان تشریف لے آئے۔ بعد میں آپ کی بیگم صاحبہ کو بھی سکول کی ملازمت سے معطل کر دیا گیا۔ آپ بھی قادیان آ گئیں۔ تقسیم ہند کے وقت آپ لاہور تشریف لے آئے اور بیگم کوٹ شاہدرہ میں ایک لمبا عرصہ بطور صدر جماعت خدمات بجالاتے رہے اور 1966ء میں بیگم کوٹ لاہور سے سے ہجرت کر کے ربوہ میں مقیم ہو گئے۔ جہاں 7 جنوری 1970ء کو جماعت احمدیہ کا یہ کشمیر کا پہلا مربی اپنی زندگی گزار کر اللہ تعالیٰ کو پیارا ہوا۔

آپ کا جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ چونکہ ابا جان کی پیدائش کشمیر کی تھی۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ مختصر حالات اپنی دادی جان اور دادا جان کے بھی بیان کرتی چلوں۔

اب میں دوبارہ ابو جان کے مختصر حالات زندگی بیان کروں گی۔

مکرم ضیاء الدین حمید صاحب

ابو جان نے ابتدائی تعلیم مدرسہ احمدیہ قادیان میں حاصل کی۔ جنگ عظیم دوم کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نوجوان کو تحریک فرمائی۔ تو ابو بھی فوج میں بھرتی ہو گئے۔ ٹریننگ کے بعد آپ کی تبدیلی دارجیلنگ مغربی بنگال میں ہوگئی۔ جہاں آپ دارجیلنگ ویجی ٹیبل سنڈیکٹ میں فوج کی طرف سے لوکل پرچیزنگ آفیسر کے طور پر فرائض سرانجام دیتے رہے۔

دارجیلنگ کے تو بہت سے ایمان افروز واقعات ہیں۔ لیکن میں اختصار کے ساتھ چند واقعات بیان کروں گی۔

نماز اور دعا سے تعلق

ابو جب دارجیلنگ گئے تو ہمارے دادا جان کو قادیان خط لکھا کہ آپ پتہ کر کے لکھیں کہ دارجیلنگ میں کوئی احمدی دوست ہیں۔ اگر ہیں تو ان کا ایڈریس لے کر بھجوائیں۔ دادا جان خان بہادر ابوالہاشم صاحب کے پاس گئے اور ابو کا خط دیا۔ تو خان بہادر صاحب نے کہا ہاں دارجیلنگ میں میرے داماد رہتے ہیں جو وہاں ایک سکول میں ہیڈ ماسٹر ہیں۔

جب ابا جان کو دادا جان کا خط ملا تو خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی اسی وقت کار لی اور ماسٹر صاحب کے گھر پہنچ گئے۔ ماسٹر صاحب نے بتایا کہ یہاں پر پانچ گھر احمدیوں کے ہیں۔ پھر اگلے روز ابو جان کی احباب جماعت نے ایک ہوٹل میں دعوت کی اور ابو نے احمدی بھائیوں کا تعارف حاصل کیا۔ ابو نے دریافت کیا کہ نماز جمعۃ المبارک کا کیا انتظام ہے۔ جواب نفی میں ملا تو ابو جان نے اپنے ایک دوست آنریری مجسٹریٹ ٹین ڈپلا صاحب سے بات کی انہوں نے فوراً ایک کمرے کا انتظام کر دیا اور اس طرح سے نماز سنٹر قائم ہو گیا۔

دارجیلنگ میں ہر وقت بادل چھائے رہتے تھے اور بارش بہت ہوتی تھی دوستوں کو نماز جمعہ کے لئے آنا مشکل ہوتا تھا ابو نے دوستوں سے کہا آج نماز جمعہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں کہ اے اللہ تعالیٰ جمعہ کے روز کم از کم تین گھنٹے کے لئے بارش روک دیا کرے دوستوں نے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی اور آئندہ سے جمعۃ المبارک کے روز تین گھنٹے کے لئے سورج نکل آیا کرتا۔

دیانت داری

ابا جان نے جب چارج لیا تو سنڈیکٹ کے مینیجر سے جو ایک انگریز تھے کہا کہ میرے ہوتے ہوئے سپلائی میں کسی قسم کی بدعنوانی نہیں ہونی چاہئے۔ ابو کے ایک افسر کے پاس مینیجر صاحب نے شکایت کی کہ یہ شخص تو بہت سخت ہے۔ کہتا ہے نہ خود کھاؤں گا اور نہ کھانے دوں گا۔ آفیسر نے کہا میرے پاس کیوں آئے ہو اس کو ایک بڑی رقم کی پیشکش کرو۔ وہ خود ہی مان جائے گا اور آپ کو تنگ نہیں کرے گا۔ انہوں نے ابو کو ماہوار نو ہزار روپے کی پیش کش کی جو اس زمانے کے لحاظ سے بہت بڑی رقم تھی۔ ابو نے کہا میں ایک احمدی ہوں اور رشوت حرام ہے۔ وہ لوگ دوبارہ افسر کے پاس گئے اور سارا ماجرہ بتلایا۔

انہوں نے ابو کو بلا کر ساری بات سمجھائی اور کہا مجھے بہت خوشی ہوئی ہے آپ رشوت نہیں لیتے۔ آپ نہ لیں ان کو تنگ نہ کریں۔ ورنہ ہیڈ کوارٹر آپ کو یہاں سے تبدیل کر دے گا۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ کو یہاں سے تبدیل کیا جائے اس پر ابو نے کہا ٹھیک ہے جیسے آپ کہتے ہیں لیکن میں بری الذمہ ہوں۔ آپ جانیں اور آپ کا کام۔ اس پر امریکن برٹش ہسپتالوں سے شکایات آنی شروع ہو گئیں کہ ہم کو سبزی کا کوٹہ پورا نہیں مل رہا۔ اس شکایت پر ہیڈ کوارٹر نے ایک بریگیڈیئر صاحب کو سرپرائز چیکنگ کرنے کے لئے مقرر کیا بریگیڈیئر صاحب نے کلکتہ سے ابو کو فون کیا۔ کہ کل میں چیکنگ کے لئے آ رہا ہوں کلکتہ سے دارجیلنگ آتے ہوئے بریگیڈیئر صاحب نے راستے میں کئی جگہ میں چیکنگ کی۔ جب بریگیڈیئر صاحب دارجیلنگ پہنچے تو اس افسر نے ابو کے بارے سب کچھ بتلا دیا اور بریگیڈیئر صاحب میجر صاحب کو لے کر سنڈیکٹ میں پہنچے ابو باہر بیٹھے کتاب پڑھ رہے تھے ابو نے بریگیڈیئر صاحب کو نہیں دیکھا۔ جب وہ چیکنگ کر کے واپس ہوئے تو ابو نے ان کی جیپ دیکھی۔ ابو نے دفتر کے اندر آ کر مینیجر صاحب کو کہا کہ آپ نے مجھے کیوں نہیں بلوایا۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ بریگیڈیئر صاحب نے منع کر دیا تھا اور کہا تھا ضیاء الدین صاحب کو کتاب پڑھنے دیں اور ڈسٹرب نہ کریں۔

ابو افسر کے پاس آئے تو انہوں نے بتلایا۔ بریگیڈیئر صاحب آپ سے بہت خوش ہیں عنقریب آپ کے سپرد ایک اور کام سونپا جا رہا ہے۔ گھوم میں جو ملٹری فارمز ہیں ان کا انچارج میجر اکیلا ہی سب کچھ ہڑپ کر رہا ہے۔ اس کو چیک کرنے کی ڈیوٹی آپ کی لگائی جا رہی ہے۔ ابو نے کہا میں تو ایک جونیئر آفیسر ہوں اور وہ بھی انڈین، اور وہ میجر ہیں اور انگریز ہیں میں ان کو کیسے چیک کروں گا۔

میجر صاحب نے کہا ہیڈ کوارٹر والوں نے آپ کی ایمانداری اور کام کو دیکھ کر یہ اتھارٹی آپ کو سونپی ہے۔

ابو کے لئے گھوم کی طرف جانا بہت اچھا رہا ابو ایک روز گاڑی لے کر فارمز میں چلے گئے جو گھوم سے 12-10 کلومیٹر دور تھے وہاں پر ایک انگریز آفیسر انچارج تھا۔ ابو نے جا کر اپنا تعارف کرایا اور کہا کہ مزدوروں کی حاضری کا رجسٹر لے آئیں۔ ابو نے حاضری لی تو رجسٹر پر 200 مزدوروں کے نام لکھے ہوئے تھے لیکن حاضر صرف 100 تھے۔ ابو نے اس افسر سے پوچھا باقی 100 مزدور کہاں ہیں۔ ابو نے رجسٹر پر ریمارکس لکھے اور دستخط کر کے رجسٹر اس افسر کے ہاتھ میں تھما دیا۔ وہ بہت پریشان ہو گیا۔ ابو نے دفتر پہنچ کر میجر صاحب کو فون پر سب کچھ بتلا دیا۔ میجر صاحب کہنے لگے ہمیں تو خیال بھی نہیں تھا کہ اس طرح سے 100 مزدوروں کی تنخواہ یہ لوگ اپنی جیب میں ڈال رہے ہیں۔ ابو نے اگلے روز سبزی کی چیکنگ کا فیصلہ کر لیا۔ جو کلرک سبزی کی ٹوکریاں ہینڈ اوور کرنے آتا تھا۔ ابو نے اس کو کہا۔ کہ آج میں چیک کروں گا لیکن اپنے میجر صاحب کو جا کر نہ بتلانا ورنہ تمہاری نوکری خطرے میں پڑ جائے گی اس نے وعدہ کیا میں میجر صاحب کو نہیں بتلاؤں گا۔ چیکنگ پر پتہ لگا۔ کہ ووچر پر 20 ہزار پونڈ لکھا ہوا ہے اور حاضر صرف 15 ہزار پونڈ ہے۔ ابو نے میجر صاحب کو فون پر بتلایا تو میجر صاحب کہنے لگے کل میں خود آؤں گا۔ اگلے روز میجر صاحب DC دارجیلنگ کو ساتھ لے آئے اور

گھوم ریلوے سٹیشن کے سٹیشن ماسٹر کو بھی بلوا لیا اور ان کے سامنے چیکنگ کی تو آج بھی سبزی کم تھی اور ووچر پر زیادہ لکھی ہوئی تھی۔ میجر صاحب نے سرخ روشنائی سے رپورٹ لکھی اور DC صاحب اور سٹیشن ماسٹر صاحب کو گواہ بنا کر ان کے نیچے دستخط لے لئے اور رپورٹ ہیڈ کوارٹر بھجوا دی۔ چند دنوں کے بعد ملٹری فارمز کے میجر صاحب کی تبدیلی کے آرڈر آ گئے اور ساتھ ہی میجر کے عہدے سے ہٹا کے لیفٹیننٹ بنا دیا گیا۔

اور ابو کے لئے نئے آرڈر آ گئے آپ کو دارجیلنگ۔ گھوم۔ اور کالم پانگ کے سینٹرز کا انچارج بنا دیا گیا۔ ابو نے اپنا ہیڈ کوارٹر دارجیلنگ میں ہی رکھا۔ البتہ انسپیکشن کے لئے چلے جاتے تھے۔ جنگ ختم ہو چکی تھی۔ ابو کی یونٹ بھی دارجیلنگ سے کلکتہ آ چکی تھی۔ یہاں ابو پر ایک ہندوستانی مسلمان افسر نے انگریز افسروں سے مل کر ایک کیس بنا دیا اور کورٹ مارشل بٹھا دیا گیا۔

باعزت بریت

ابو نے یہ سارا واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں لکھا اور دعا کی درخواست کی اور پھر ہر ہفتہ میں ایک کارڈ بغرض دعا حضور کی خدمت میں لکھتے رہے۔ یہ مقدمہ چھ ماہ تک چلتا رہا آخر کار ابو کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ جب ابو عدالت میں گئے تو آپ کے لئے کرسی رکھی ہوئی تھی۔ ابو کے خلاف گواہی دینے والے افسران بھی بیٹھے ہوئے تھے ان میں ایک انگریز کرنل بھی تھے۔ جج صاحب نے حلف وغیرہ اٹھوانے کے بعد ابو سے پوچھا آپ انگریزی جانتے ہیں ابو نے جواب دیا یس سر پھر جج نے پوچھا کیا آپ قصوروار نہیں۔ ابو نے کہا جی نہیں‘‘ اس پر جج صاحب فیصلہ لکھنے لگے۔ فیصلہ یہ تھا۔

مسٹر ضیاء الدین آپ کو باعزت بری کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی ان گواہوں کے خلاف ہتک عزت کا دعوٰی کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ پھر کیا تھا۔ وہ تمام مخالف افسر اپنا سا منہ لے کر عدالت سے باہر نکلے وہ جو انگریز کرنل تھا۔ وہ کہنے لگا یہ تو ہماری بہت ہی بے عزتی ہے۔ کہ ہمیں ایک معمولی آدمی عدالت میں کھینچے۔ ان کا بھائی ہیڈ کوارٹر میں بریگیڈیئر تھا۔ وہ اپنے بھائی کے پاس گئے اور فریاد کی بھائی نے کہا آپ لوگ ذلیل ہو چکے اب کیا کوئی کسر باقی ہے؟۔ میں خود اس شخص کو ملوں گا۔ جب وہ ابو کو ملے تو ابو نے دیکھا کہ یہ تو وہی بریگیڈیئر صاحب ہیں جو دارجیلنگ آئے تھے اور کہتے تھے ضیاء الدین کو کتاب پڑھنے دو۔ ڈسٹرب مت کرنا۔ جب ابو کو بریگیڈیئر صاحب نے دیکھا تو وہ بھی محوِ حیرت ہو گئے۔ انہوں نے ابو کو مبارک باد دی اور دریافت کیا کہ ان افسران کے خلاف دعوٰی کرنے کا ارادہ ہے یا نہیں ابو نے کہا سر! جنگ ختم ہو چکی ہے ریلیز شروع ہے۔ آج نہیں تو کل میرا نمبر بھی آ جائے گا۔ آپ کو اختیار ہے آپ مجھے پہلے ہی ریلیز کر دیں میں قادیان گھر جانا چاہتا ہوں۔ بریگیڈیئر صاحب نے کہا ٹھیک ہے کاغذات مکمل ہونے پر میرا ڈرائیور آپ کو ہوڑہ سٹیشن پر الوداع کر آئے گا۔

چند روز بعد ابو کو فارغ کر دیا گیا اور سیکنڈ کلاس کا ریلوے کا ٹکٹ قادیان کے لئے دے دیا گیا۔ ان دنوں ریلوے کے چار درجے ہوتے تھے۔ درجہ اول، درجہ دوم، درجہ انٹر کلاس اور درجہ سوم۔

یہ واقعہ آج بھی ابو کسی کو سناتے ہیں تو اس کو یقین نہیں آتا۔ لیکن خلیفۃ المسیح کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے اتنا بڑا معجزہ دکھلایا کہ یقین نہیں آتا۔ لیکن یہ بالکل سچا واقعہ ہے۔

وقف زندگی

قادیان آنے کے بعد ابو نے تحریک جدید کے شعبہ تجارت میں زندگی وقف کر دی اور آپ کو بمبئی بھجوا دیا گیا۔ 1947ء کے فرقہ وارانہ فسادات میں آپ بمبئی سے قادیان چلے آئے قادیان میں آنے کے بعد آپ نے اپنے آپ کو درویشان قادیان میں پیش کر دیا۔ آپ کا نمبر 301 تھا۔ آپ کو ہدایت ملی کہ مستقل رہائش رکھنی ہوگی جب حکم ملے جانا ہوگا پھر آپ کو 10 نومبر 1947ء کو حکم ملا۔ کہ آپ اس کانوائے سے پاکستان چلے جائیں اور 25 دسمبر 1947ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہو کر رپورٹ کریں۔ اس طرح ابو 10 نومبر 1947ء کو لاہور رتن باغ میں تشریف لے آئے۔ چند دنوں کے بعد ابو نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سے دریافت کیا میرے لئے کیا حکم ہے۔ حضرت میاں صاحب نے فرمایا آپ ملازمت کر لیں ضرورت پڑنے پر بلا لیا جائے گا۔ ایک روز آپ ڈسٹرکٹ کورٹ لاہور میں گئے تو وہاں پٹواریوں کی بھرتی ہو رہی تھی آپ بھی لائن میں کھڑے ہو گئے۔ آپ کو منتخب کر لیا گیا اور تحصیل ملتان میں بطور ری ھیبلی ٹیشن پٹواری بھجوا دیا گیا۔

تحصیل ملتان کے تحصیل دار صاحب ایک نیک دل اور شریف انسان تھے۔ انہوں نے ابو کی کرسی اپنی میز کے دوسری طرف لگوا دی اور ابو کو زمینوں کی الاٹمنٹ۔ کاٹن فیکٹریوں کی نگرانی اور دیہاتوں میں مہاجرین میں برتن اور کپڑے تقسیم کرنے کے فرائض سپرد کئے۔

مہاجرین کی خدمت

ایک روز 3۔ اشخاص جو ایک کار میں بیٹھ کر آئے تھے ابو کے دفتر میں داخل ہوئے اور ابو کو باہر لے جا کر کہنے لگے یہاں ملتان میں ایک بیوہ خاتون ہیں اس نے اپنے نام آموں کا ایک باغ الاٹ کروا لیا ہے۔ آپ اس کی الاٹمنٹ منسوخ کر کے وہ باغ ہمارے نام کر دیں اس کام کے لئے ہم آپ کی خدمت میں ایک لاکھ روپے پیش کریں گے۔ ابو نے ان کی بات غور سے سنی اور کہا آپ کل تشریف لے آئیں میں اس بیوہ خاتون کو بھی بلوا لوں گا اور تحصیل دار صاحب کی خدمت میں یہ سارا معاملہ پیش کروں گا۔ ابو نے تحصیل دار صاحب کو سب کچھ بتلا دیا۔ اگلے روز وہ لوگ آئے۔ بیوہ خاتون بھی حاضر تھی۔ تحصیل دار صاحب نے دونوں کے دلائل سنے اور ابو سے کہا آپ ان کا فیصلہ لکھ دیں۔ ابو نے فیصلہ بیوہ خاتون کے حق میں کر دیا اور دستخطوں کے لئے تحصیل دار صاحب کے سامنے پیش کر دیا۔ تحصیل دار صاحب نے دستخط کر دئے۔ وہ لوگ ابو کو برا بھلا کہتے ہوئے چلے گئے اور بیوہ خاتون دعائیں دیتی ہوئی دفتر سے باہر گئی۔ تحصیل دار صاحب فرمانے لگے تم نے بالکل صحیح فیصلہ کیا ہے۔ ابو کو پٹوار کی ملازمت پسند نہیں آئی۔ ابو نے تحصیل دار صاحب کو کہا کہ میں لاہور جانا چاہتا ہوں میرا دل بہت اداس ہے۔ تحصیل دار صاحب نے کہا کہ آپ جا سکتے ہیں۔ میں آپ کی ایک ماہ کی رخصت منظور کرتا ہوں۔

ابو لاہور آ کر فوج کے میڈیکل کے محکمہ میں بھرتی ہو گئے اور تحصیل دار صاحب کی خدمت میں استعفیٰ بھجوا دیا۔ تحصیل دار صاحب کو بہت افسوس ہوا۔ انہوں نے ابو کو ایک ماہ کی تنخواہ بھی بھجوا دی اور لکھا کہ آپ نے سروس چھوڑ کر اچھا نہیں کیا۔ میں نے آپ کو اپنا بیٹا سمجھا تھا۔ میں تو آپ کو ایک سال کے اندر اندر قانون گو بنانا چاہتا تھا اور سوچ رہا تھا جب میں ریٹائر ہو گیا تو میری کرسی پر میرا بیٹا بیٹھے گا۔ لیکن افسوس میری ساری امیدوں پر آپ نے پانی پھیر دیا ہے۔ آپ کی یاد ہمیشہ مجھے آتی رہے گی اور میری دعائیں ہمیشہ آپ کے لئے ہوں گی۔

پا کے دکھ آرام دو

فوج کی میڈیکل سروس میں بھی بہت سے ایمان افروز واقعات ہیں۔ ابو کی تبدیلی آزاد کشمیر میں 3 پنجاب رجمنٹ میں بطور رجمنٹل میڈیکل آفیسر کے ہو گئی۔ ایک مولوی صاحب نے نماز جمعہ کے خطبہ میں ابو کو اور حضرت مسیح موعود کو برا بھلا کہا۔ ابو نے خاموشی اختیار کی اور چپ رہے کوئی جواب نہیں دیا۔ چند دنوں کے بعد یہ رجمنٹ آزاد کشمیر سے تبدیل ہو کر بنوں آ گئی اور مولوی صاحب نے اپنے بیوی بچوں کو بھی بنوں بلوا لیا۔ ایک روز رات کے وقت مولوی صاحب ابو کے پاس آئے اور کہنے لگے میری اہلیہ صبح سے بہت بیمار ہے بہت علاج کیا لیکن بیماری بڑھتی جا رہی ہے وہ تڑپ رہی ہے آپ چل کر دیکھ لیں ابو نے گھر سے ایک پڑیا ان کو دی اور کہا اس کو جوس کے ساتھ دیں انشاء اللہ آرام آ جائے گا اور صبح میں گھر آ کر دیکھوں گا۔ صبح جب ابو مولوی صاحب کے گھر گئے تو مولوی صاحب کی بیگم صاحبہ کچن میں ناشتہ تیار کر رہی تھیں ابو کو دیکھ کر کہنے لگی میں آپ کے لئے ناشتہ تیار کر رہی ہوں آپ ناشتہ کئے بغیر نہ جائیں اور کہنے لگی آپ نے جو دوائی کی پڑیا بھجوائی تھی اس کو کھانے کی دیر تھی مجھے سکون آ گیا اور رات بھر میٹھی نیند سوئی ہوں۔ پھر وہ پراٹھے حلوہ اور چائے وغیرہ لے کر آ گئی۔ مولوی صاحب ابو کے بہت مشکور تھے اور کہنے لگے میں نے آزاد کشمیر میں آپ کے خلاف اور حضرت مسیح موعود کے خلاف نازیبا الفاظ کہے تھے میں آپ سے معافی مانگتا ہوں۔ ابو نے کہا مجھ سے نہیں اللہ تعالیٰ کے حضور استغفار کریں اور آج بھی جمعۃ المبارک ہے آج بھی آپ نماز جمعہ کے خطبہ میں اعلان کریں کہ جو کچھ میں نے کشمیر میں کہا تھا وہ سب غلط تھا۔ مولوی صاحب بہت جرأت مند نکلے اور اعلان کیا کہ میں سب کے سامنے اقرار کرتا ہوں کہ احمدی سچے ہیں اور میں ڈاکٹر صاحب سے سب کے سامنے معافی مانگتا ہوں اللہ اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے کتنا بڑا معجزہ دکھلایا اور ابو کا نام عزت واحترام سے لیا جانے لگا۔

جنرل عتیق الرحمٰن صاحب پشاور بنوں انسپیکشن کے لئے تشریف لائے۔ ابو کی ڈسپنسری میں بھی آئے۔ ابو نے جنرل صاحب کو سلام کیا جنرل صاحب کہنے لگے تم نے غلط پاؤں اٹھا کر سلوٹ کیا ہے۔ یہ دروازہ بند کر کے 3 بیٹھکیں نکالیں۔ انسپیکشن ختم کر کے جنرل صاحب کرنل صاحب کو کہنے لگے۔ میں ذرا ڈسپنسری چلتا ہوں۔ کرنل صاحب بھی ساتھ چلنے لگے تو جنرل صاحب نے کہا آپ دفتر میں ہی بیٹھیں میں اکیلا ہی جاؤں گا۔ جنرل صاحب ڈسپنسری میں آئے اور ابو سے پوچھنے لگے کہ بیٹھکیں نکال لی ہیں۔ ابو نے کہا دو تو نکال لی ہیں لیکن کیا میں آپ سے ایک سوال کر سکتا ہوں جنرل صاحب نے کہا کیوں نہیں۔ تو ابو نے کہا آپ کو میرا پاؤں تو نظر آ گیا لیکن میری پتلون نظر نہیں آئی جولائی کی سخت گرمی میں گرم پتلون پہنی ہوئی ہے۔ جنرل صاحب کہنے لگے معاف کرنا میری نظر پتلون کی طرف تو گئی نہیں ابو نے بتلایا کہ مجھے تکلیف ہے۔ پھر کیا تھا جنرل صاحب ابو کے دوست بن گئے اور پشاور جا کر آرڈر کیا کہ ابو کو وہ تمام اختیارات حاصل ہیں جو کہ میڈیکل آفیسر کو ہوتے ہیں اور ان کی یونٹ میں کوئی دوسرا میڈیکل آفیسران کے کام میں دخل نہیں دے گا۔ جب یہ آرڈر میڈیکل سروس کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کرنل صدیقی صاحب نے پڑھا تو ابو کو مبارک باد دی اور کہا آپ کو کوئی بھی مسئلہ ہو تو مجھے بتلائیں میں آپ کی مدد ہر طرح سے کروں گا۔ لیکن بعض افسر حاسد بھی تھے۔

عوام میں مقبولیت

ابو کی تبدیلی ایبٹ آباد ہو گئی ابو نے رخصت لے لی اور ربوہ آنے کی تیاری کی۔ جب بنوں سے ٹرین چلنے لگی تو امیر صاحب بنوں اور بہت سے دوسرے جماعت کے دوست الوداع کرنے کے لئے سٹیشن پر موجود تھے۔ ان کے علاوہ قبائلی علاقہ سے بہت سے بچے عورتیں مرد جوان اور بوڑھے بھی سٹیشن پر ابو کو الوداع کرنے آئے ہوئے تھے۔ جب ٹرین چلی تو وہ لوگ جو وزیرستان سے آئے ہوئے تھے زار و قطار رونے لگے۔ امیر صاحب نے ان سے پوچھا آپ لوگ کون ہیں اور کیوں رو رہے ہیں۔ انہوں نے بتلایا ضیاء الدین ہمارے ڈاکٹر نہیں تھے بلکہ وہ تو ہمارے ماں باپ تھے۔ آج وہ ہم سے جدا ہو گئے ہیں ایسے لگتا

ہے ہمارے ماں باپ ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

جلسہ پر ربوہ جب نواب زادہ محمد امین خاں صاحب تشریف لائے تو انہوں نے سارا واقعہ بیان کیا۔ امیر صاحب کہنے لگے ہم تو آپ کو صرف قائد خدام الاحمدیہ ہی سمجھتے رہے بعد میں پتہ لگا آپ کو قبائل کے لوگ بھی اپنا سردار سمجھتے ہیں۔ اور ان کے دلوں میں بھی آپ نے قبضہ کیا ہوا تھا۔ ابو نے کہا خان صاحب یہ سب حضور کی دعاؤں کا نتیجہ ہے اور اللہ کا فضل ہے۔ ورنہ میں تو کوئی حیثیت نہیں رکھتا ہوں۔

ابو ایبٹ آباد سے تبدیل ہو کر لاہور آ گئے ہسپتال کے آفیسر وارڈ کا چارج لیا۔ چارج لینے کے بعد وارڈ کے مریضوں کو دیکھنے لگے ایک کمرے میں ایک میجر صاحب بیمار لیٹے ہوئے تھے ابو نے ان کو اپنا تعارف کروایا۔ تو وہ میجر صاحب رو پڑے اور کہنے لگے 40 دن سے مجھے بخار ہے اور میرا بخار اتر نہیں رہا ڈاکٹروں نے ہر طرح کا علاج آزما لیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اب میرا وقت آخری ہے آپ اتنی مہربانی کریں مجھے کھاریاں ہسپتال میں ٹرانسفر کر دیں کھاریاں میں میرا گھر ہے مروں تو گھر کے قریب مروں۔ ابو نے ان کو تسلی دی اور دفتر میں آ کر ان کی میڈیکل ہسٹری نکالی اور اس کا بغور مطالعہ کیا اور دل میں فیصلہ کر لیا کہ اس کا علاج میں خود کروں گا۔ مگر انتظامیہ نے کہا کہ ضیاء صاحب ایک مشکل یہ ہے کہ یہ مریض کنسلٹنٹ محی الدین صاحب کا ہے۔ ابو نے رات اللہ تعالیٰ کے حضور بہت دعا کی اور صبح جب ہسپتال آئے تو پتہ لگا کہ محی الدین صاحب 10 روز کی رخصت پر چلے گئے ہیں۔ ابو نے علاج شروع کیا اور جب صبح مریض کو دیکھنے گئے تو اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے اس کا بخار اتر چکا تھا۔ مریض کہنے لگا مجھے گرمی لگتی ہے۔ ایئر کنڈیشنڈ روم میں شفٹ کر دیں۔ ہسپتال میں ایک میڈیکل بورڈ بیٹھا کرتا تھا جس میں لاہور کے بڑے بڑے ڈاکٹر صاحبان اور سول اور فوجی میٹنگ کیا کرتے تھے۔ کرنل صادق صاحب نے اس مریض کو بورڈ کے سامنے پیش کیا۔ بورڈ کے صدر صاحب نے ریمارکس دیئے۔ ہم اس مریض کی تشخیص اور علاج سے متفق ہیں۔ کرنل صاحب خوشی خوشی ابو کے پاس آئے اور مبارکباد دی۔

ابو کی تبدیلی آخر وارڈ سے میڈیکل سٹور میں ہو گئی اور انہوں نے میڈیکل کا چارج لے لیا۔ ایک روز صادق صاحب سٹور میں تشریف لائے اور ابو سے کہنے لگے ایک میجر صاحب داخل ہوئے ہیں مجھے تو وہ بہانہ ساز لگتا ہے۔ آپ آ کر دیکھ لیں ابو نے جا کر اس کو مشورہ دیا۔ کہ یہ مکر نہیں ہے بلکہ نفسیاتی مریض ہے اور اس کا یہ علاج ہے آپ کو کم از کم 3 ماہ تک علاج کرنا ہو گا اور اس کو ہسپتال سے گھر نہیں جانے دینا۔ وہ مریض بھی بالکل ٹھیک ہو گیا کرنل صاحب ابو کے بہت ممنون تھے۔

ہسپتال کے کرنل انچارج صاحب نے ایک روز تمام افسروں کی میٹنگ بلوائی اور کہا ہسپتال کے کچن سے سامان سمگل ہو جاتا ہے اور مریض تک نہیں پہنچتا۔ آپ کوئی مشورہ دیں۔ کرنل صادق صاحب کہنے لگے اس کا حل ایک ہی ہے آپ کسی بھی احمدی کو کچن کا انچارج بنا دیں سمگلنگ خود بخود رک جائے گی۔ ابو کے مشورہ پر ایک احمدی افسر سردار خان صاحب کو کچن کا چارج دلوا دیا گیا۔

لاہور ہی کا ایک واقعہ ہے۔ ایک شام ابو ہسپتال گئے تو کیا دیکھتے ہیں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کار سے اتر رہے ہیں ابو دوڑ کر حضرت میاں صاحب کے پاس پہنچے اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضرت میاں صاحب کے ساتھ آپ کے بڑے بیٹے صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بھی تھے۔ وہ جب کار کا دروازہ بند کرنے لگے تو ان کی انگلی دروازے میں پھنس کر زخمی ہو گئی۔ ابو نے ڈیوٹی میڈیکل آفیسر کو کہا کہ یہ مسٹر ایم۔ ایم احمد ہیں چیف سیکرٹری آف ایسٹ پاکستان ان کی ڈریسنگ کر دیں اور ابو خود حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو لے کر آفیسر وارڈ کی طرف چل پڑے جہاں آپ کے داماد میجر وقیع الزماں صاحب (جو بعد میں بریگیڈیئر کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے)۔ کا آپریشن ہوا تھا۔ ان کے پاس ملنے کے لئے گئے۔ حضرت میاں صاحب فرمانے لگے ضیاء صاحب آپ کو تو ربوہ میں ہونا چاہئے تھا۔ ابو نے عرض کی میاں صاحب دعا کریں اللہ تعالیٰ کوئی اسباب پیدا فرما دے۔ تو میں ربوہ آ جاؤں گا۔ اس کے بعد جب حضرت میاں صاحب بیمار تھے اور لاہور میں ٹھہرے ہوئے تھے تو آپ کو گھر پر دیکھنے کے لئے میجر محمود الحسن صاحب (جو بعد میں جنرل کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے) وہ ابو کو بھی ساتھ لے جاتے۔ حضرت میاں صاحب فرمانے لگے ضیاء صاحب آپ ابھی تک یہاں ہی ہیں آپ ربوہ آ جائیں آپ کے لئے ربوہ مناسب ہے۔ ابو نے عرض کی میاں صاحب فی الحال تو مشکل نظر آتا ہے۔ آپ میرے لئے خاص دعا کریں۔ ابو لاہور سے تبدیل ہو کر انجینئرنگ بٹالین میں کھاریاں آ گئے۔ اس دوران حضرت میاں صاحب وفات پا چکے تھے ایک رات ابو نے خواب میں حضرت میاں صاحب کو دیکھا۔ ابو جنرل نذیر صاحب کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں اور سامنے حضرت میاں صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت میاں صاحب فرماتے ہیں۔ ضیاء صاحب آپ فوج میں لیفٹیننٹ بن جائیں گے۔ لیکن آپ کے لئے ربوہ جانا فوج سے بہتر ہے۔ تب ابو نے فیصلہ کر لیا کہ فوج کی سروس چھوڑ دوں۔ ابو کو ریڑھ کی ہڈی میں ایک پرانی تکلیف تھی اسی کے لئے ڈاکٹر کو بتلایا اور کہا کہ مجھے فوج سے فارغ کر دیا جائے۔ آپ کی بہت مہربانی ہو گی۔ کسی طرح یہ خبر بریگیڈیئر سرور صاحب کو ہو گئی وہ ایبٹ آباد میں تھے انہوں نے ڈاکٹر صاحب کو فون کیا کہ ضیاء الدین کا بورڈ نہ کریں اس سے کہیں اگلے ماہ اس کی ترقی ہو رہی ہے وہ سروس نہ چھوڑے۔ کرنل ڈاکٹر صاحب نے ابو سے کہا کہ رات بریگیڈیئر سرور صاحب کا فون آیا تھا وہ یہ کہہ رہے ہیں اب تمہارا کیا ارادہ ہے۔ سوچ کر مجھے بتلاؤ ابو نے ان سے کہا سر میں گھر جانا چاہتا ہوں آپ مجھے فارغ کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد دوبارہ بریگیڈیئر سرور صاحب کا فون آیا کہ آپ ضیاء الدین کو سمجھائیں۔ اپنا مستقبل خراب نہ کریں اب کمیشنڈ مل رہا ہے اب بالکل نہ جائیں۔ ایک ماہ تک انتظار کرے ڈاکٹر کرنل صاحب نے ابو سے دوبارہ کہا اور کہا ایک ہفتہ تک سوچ لیں پھر جیسے تم کہو گے کروں گا۔ ابو نے دعا کے بعد آخر سروس چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا اور فوج سے فارغ ہو کر ربوہ آ گئے۔

ابو ماموں کے کہنے پر حضرت ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کے پاس درخواست لے کر گئے۔ میاں صاحب نے فرمایا مجھے افسوس ہے ہسپتال میں کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔ ابو دل میں خوش ہوئے کہ اچھا ہے اگر نوکری ہی کرنی تھی تو پھر فوج کی نوکری کیوں چھوڑتا۔ اچھا ہوا اور لالیاں میں جا کر اپنا کلینک کھول لیا۔ لیکن ابو کا دل نہیں لگ رہا تھا۔ کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا ماں باپ لاہور میں تھے گھر لاہور میں تھا۔ آخر اللہ تعالیٰ کی کیا مرضی ہے۔ ایک روز جب کلینک بند کر کے گھر آ رہے تھے تو راستے میں بہت غمزدہ تھے اللہ کے حضور بڑے درد و الحاح سے دعا کی اور گھر آئے آپ کی نواسی نے کہا حضرت میاں منور احمد صاحب کا پیغام آیا تھا آپ کو صبح گھر پر بلوایا ہے اور کہا جمعہ سے پہلے گھر پر مل لیں۔ اگلے روز نماز جمعہ سے پہلے ابو حضرت میاں صاحب کے ہاں گئے۔ میاں صاحب کہنے لگے سنا ہے آپ نے لالیاں میں کلینک کھول لیا ہے۔ ابو نے کہا کچھ تو کرنا تھا ہی میاں صاحب کہنے لگے مجھے افسوس ہے ہسپتال میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے لئے فزیوتھراپسٹ کی ضرورت ہے۔ آپ آ جائیں۔ ابو نے کہا میں تو فزیوتھراپی کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا۔ البتہ میں آپ کو اس کام کا ماہر بتلاتا ہوں۔ وہ جنرل گریسی کے فزیوتھراپسٹ رہ چکے ہیں۔ ان کا نام اسداللہ ہے۔ میاں صاحب نے کہا میں ان کو جانتا ہوں ایک دفعہ لاہور میں چوہدری اسداللہ خان صاحب کے ہاں ان سے ملاقات ہوئی تھی مجھے تمہاری ضرورت ہے۔ ابو نے کہا جیسے آپ فرمائیں۔ پھر تیار ہو جاؤ اور کراچی جا کر پروفیسر ڈاکٹر ذکی الحسن صاحب جو کہ حضور کے معالج ہیں ان کو جناح ہسپتال میں مل لو۔ ایک ماہ کے بعد ابو ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ربوہ آئے ڈاکٹر صاحب اور صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور ابو حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب نے ابو کو ہدایات دیں اور واپس کراچی چلے گئے۔ اگلے روز ابو نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا کام شروع کر دیا۔ اکتوبر کا مہینہ آیا حضرت میاں صاحب نے دریافت کیا کہ اس سال جلسہ سالانہ پر حضور تشریف لا سکیں گے کہ نہیں۔ ابو نے جواب دیا جیسا کہ حضور کی صحت دن بدن بہتر ہو رہی ہے اس حساب سے تو انشاء اللہ تعالیٰ حضور افتتاحی تقریر میں تشریف لا سکیں گے۔

لیکن اللہ تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ ابو نے خواب میں دیکھا کہ حضرت ام ناصر صاحبہ تشریف لائی ہیں اور فرماتی ہیں ضیاء صاحب میں حضور کو اپنے ساتھ لے جا رہی ہوں۔ آپ اسی طرح آتے رہیں اور اب آپ ناصر کا خیال رکھیں اور حضرت ام ناصر صاحبہ حضور کا ہاتھ پکڑ کے اپنے ساتھ لے گئیں۔ پھر سچ مچ آپ حضور کو اپنے ساتھ لے گئیں۔

ابو امی کے بارے میں اکثر کہا کرتے ہیں تمہاری امی کی میں خدمت نہ کر سکا جس کی وہ حق دار تھیں حالانکہ ابو جان نے جس طرح امی کی خدمت کی ہے بہت کم ایسا ہو گا بلکہ ہماری امی پر عورتیں رشک کیا کرتی تھیں کہ کاش اللہ سب کو ایسے ہی زندگی کے ساتھی دے ربوہ میں تو آپ محلّہ دارالعلوم کے صدر تھے لیکن جرمنی میں بھی جماعت اوون والو کے صدر رہے اور جرمنوں میں دعوت الی اللہ احسن طور پر کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ابو کی زندگی میں برکت دے اور ہم بہن بھائیوں کو ابو کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

والد صاحب کی وفات

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود ہمیشہ اپنے والد صاحب کا ایک واقعہ لطف لے کر بیان کیا کرتے تھے کہ آپ جب فوت ہوئے اس وقت اسّی سال کے قریب عمر تھی مگر وفات کے ایک گھنٹہ پہلے آپ پاخانہ کے لئے اٹھے۔ آپ کو سخت پیچش تھی اور پاخانہ کے لئے جا رہے تھے کہ راستہ میں ایک ملازم نے آپ کو سہارا دیا مگر آپ نے اس کا ہاتھ جھٹک کر پرے کر دیا اور کہا کہ مجھے سہارا کیوں دیتے ہو؟ اس کے ایک گھنٹہ کے بعد آپ کی وفات ہو گئی۔ (الفضل جلد 23 نمبر 27 صفحہ 3)

جب آپ کے والد صاحب فوت ہو گئے تو آپ نے سب کاموں سے بالکل قطع تعلق کر لیا اور مطالعہ دین اور روزہ داری اور شب بیداری میں ہی اپنے اوقات بسر کرنے لگ گئے اور اخبارات و رسائل کے ذریعہ دشمنان (۔) کے حملوں کا جواب دیتے رہتے اس زمانہ میں لوگ ایک ایک پیسہ کے لئے لڑتے ہیں مگر آپ نے اپنی سب جائیداد اپنے بڑے بھائی صاحب کے سپرد کر دی۔ کھانا ان کے گھر سے آپ کو آ جاتا اور جب وہ ضرورت سمجھتے کپڑے بنوا دیتے اور آپ نہ جائیداد کا حصہ لیتے اور نہ اس کا کوئی کام کرتے لوگوں کو نماز روزہ کی تلقین کرتے..... اور غریبوں مسکینوں کی بھی خبر رکھتے اور تو آپ کے پاس کچھ تھا نہیں بھائی کے ہاں سے جو کھانا آتا اسی کو غرباء میں بانٹ دیتے اور بعض دفعہ دو تین تولہ غذا پر گزارہ کرتے اور بعض دفعہ یہ بھی نہ باقی رہتی اور فاقہ سے ہی رہ جاتے، یہ نہیں تھا کہ آپ کی جائیداد معمولی تھی اور آپ سمجھتے تھے کہ چلو گزارہ ہو رہا ہے اس وقت ایک سالم گاؤں آپ کے اور آپ کے بھائی کا مشترکہ تھا اور علاوہ از جاگیر وغیرہ کے بھی آمدن تھی۔

(دعوت الامیر صفحہ 262)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74820 میں شاہدہ نصرت

زوجہ مشتاق احمد ایاز قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/8000 روپے (2) طلائی زیور 310-62 گرام مالیتی-/71645 روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ از ترکہ والدین واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی اندازاً-/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ ولید وصیت نمبر 33266۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد وصیت نمبر 38084

مسل نمبر 74821 میں سید نصیر احمد

ولد سید محمد شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 16 مرلے واقع شیخ پور ضلع گجرات مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سید نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد ولد سید محمد شاہ

مسل نمبر 74822 میں خالدہ نصیر

زوجہ سید نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر-/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد ولد سید محمد شاہ

مسل نمبر 74823 میں حافظ سعید الدین

ولد محمد یوسف قوم بدھڑ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ سعید الدین گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد یوسف والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال یوسف ولد چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر 74824 میں اقراء اسلام

بنت عبدالسلام قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً-/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ طاہرا سلام وصیت نمبر 36043۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام والد موصیہ وصیت نمبر 48647

مسل نمبر 74825 میں چوہدری نعمت اللہ

ولد چوہدری رشید احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ''ب'' ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نعمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد نواب دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد ولد چوہدری محمد اسلم کمبوہ

مسل نمبر 74826 میں صہیب مجید

ولد مجید احمد مبارک قوم راجپوت پیشہ...... عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صہیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد نواب دین۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 74827 میں انوار احمد

ولد محمد طفیل گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طفیل گھمن والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد عارف ولد محمد طفیل گھمن

مسل نمبر 74828 میں ضاحکہ مبشر

بنت منیر احمد مبشر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ضاحکہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد سیفی وصیت نمبر 30780۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 74829 میں امۃ الودود

بنت مبارک احمد ضیاء قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 020-2 گرام مالیتی-/2600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ضیاء والد موصیہ وصیت نمبر 34763۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ضیاء وصیت نمبر 34764

مسل نمبر 74830 میں محمد اکبر

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلے رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 74831 میں زیب النساء

زوجہ محمد نواز ڈال قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر پور کلاں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/26000 روپے (2) گائے مالیتی اندازاً -/25000 روپے (3) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر نواز ساجد ولد محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد یار

مسل نمبر 74832 میں ثمرہ نواز

بنت محمد نواز ڈال قوم ڈال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2006ء ساکن نصیر پور کلاں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر نواز ساجد ڈال ولد محمد نواز ڈال۔ گواہ شد نمبر 2 احمد بلال ثاقب ڈال ولد محمد نواز ڈال

مسل نمبر 74833 میں مظہر شہزاد

ولد فلک شیر قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر اقبال وصیت نمبر 34240

مسل نمبر 74834 میں ملک عبدالرؤف

ولد ملک غلام محمد قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر 35 شمالی ومکان 5 مرلے اندازاً مالیتی -/430000 روپے (2) زرعی اراضی بارانی اڑھائی ایکڑ واقع روڑا ضلع خوشاب اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالغفور ولد ملک غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک فیض احمد ولد ملک غلام محمد

مسل نمبر 74835 میں عبدالکریم

ولد عبدالرؤف قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 74836 میں عبدالماجد

ولد عبدالرؤف قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالماجد گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور ولد غلام محمد

مسل نمبر 74837 میں مسرت شاہین

بنت ملک عبدالرؤف قوم بوڑانہ ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف والد موصیہ

مسل نمبر 74838 میں عطاء السلام

ولد محمد اسلم قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء السلام۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد خان ولد عبدالغفور

مسل نمبر 74839 میں آسیہ خالق

بنت خالق داد قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ خالق

گواہ شد نمبر 1 خالق داد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالوھاب ولد ملک محمد اسلم

مسل نمبر 74840 میں خالد خاں

ولد عبدالغفور قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خالد خاں ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 74841 میں ملک عبدالمنان

ولد ملک عبدالرحمٰن قوم بوڑانہ پیشہ زراعت رتجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ اراضی اڑھائی ایکڑ کا حصہ (2) مشترکہ مویشیاں کا حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/28000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالمنان ۔گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ولد ملک سیف الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد غلام محمد

مسل نمبر 74842 میں فائز احمد

ولد جاوید احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فائز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 74843 میں شائستہ ماہم

بنت جاوید احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔شائستہ ماہم ۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد غلام رسول سندھو

مسل نمبر 74844 میں ناصر احمد

ولد چوہدری ظہور احمد سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد بھنڈر معلم سلسلہ ولد چوہدری رسول بخش۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظہور احمد سندھو والد موصی

مسل نمبر 74845 میں ولی اللہ

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22 کنال 19 مرلے اندازاً مالیتی-/2000000 روپے ۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ولی اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشد محمود ہنجراء ولد چوہدری نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 قیصر احمد ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 74846 میں عبدالشکور

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم وڑائچ پیشہ کاروباررزمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22 کنال 19 مرلے اندازاً مالیتی -/2000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/115000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/85000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالشکور۔گواہ شد نمبر 1 قیصر احمد ولد چوہدری احمد دین ۔گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ہنجراء ولد چوہدری نذیر احمد ہنجراء

مسل نمبر 74847 میں ناصرہ نسرین

بیوہ حمید احمد (مرحوم) قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 مرلے 35 کنال مالیتی اندازاً -/1769224 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/13000 روپے (3) حق مہر-/500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ناصرہ نسرین ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 74848 میں احسان اللہ

ولد حمید احمد قوم گوندل پیشہ کھیتی باڑی عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ بصورت نقدی مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد عبدالواحد ۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 74849 میں فرح ناز

زوجہ احسان اللہ قوم چیمہ پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/130000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی

جاوے ۔الامتہ۔فرح ناز۔گواہ شدنمبر 1 عرفان الٰہی ولد منوراحمد۔گواہ شدنمبر 2احسان اللہ گوندل ولد حمیداحمد گوندل

مسل نمبر 74850 میں نعمان الٰہی

ولدمنوراحمدقوم شیخ پیشہ کاروبارعمر 23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت نقدی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعمان الٰہی ۔گواہ شد نمبر1 مبشراحمد گوندل ولدعبدالواحد ۔گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر سجاداحمد ولدمحمد اسماعیل

مسل نمبر 74851 میں محمد نواز

ولدمحمد اسماعیل قوم کھوکھر پیشہ کاروبارعمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت نقدی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد نواز۔ گواہ شد نمبر1 مبشراحمد گوندل ولدعبدالواحد۔گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر سجاداحمد ولدمحمد اسماعیل

مسل نمبر 74852 میں عبدالخالق

ولدچراغ خان (مرحوم)قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سرداروالا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-0 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 7 مرلے 3 کنال واقع چاہ سرداروالا اندازاً مالیتی -/60000روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ واقع چاہ سرداروالا اندازاً مالیتی -/100000 روپے(3) رہائشی پلاٹ 3 مرلے واقع ساہیوال مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالخالق گواہ شدنمبر1 حافظ فیاض احمد ولد محمد رمضان ۔گواہ شد نمبر2 رضوان احمد ناز وصیت نمبر 41987

مسل نمبر 74853 میں عائشہ صدیقہ

بنت محمد سجاد قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ صدیقہ۔ گواہ شدنمبر1 محمد آصف مغل ولدبشیراحمد مغل ۔گواہ شد نمبر2 ملک محمد تجمل ولد کیپٹن شیر محمد (مرحوم)

مسل نمبر 74854 میں وقاراحمد

ولدافتخاراحمد ڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ راجگیری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ وقاراحمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیراحمد وڑائچ۔ گواہ شدنمبر2 ملک محمد تجمل

مسل نمبر 74855 میں بشریٰ قدسیہ

بنت غلام مصطفیٰ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن 4ماشہ مالیتی -/4500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ بشریٰ قدسیہ۔گواہ شدنمبر1 عدنان احمد ولد غلام مصطفیٰ گواہ شدنمبر2 غلام مرتضیٰ ولد غلام رسول

مسل نمبر 74856 میں ثمینہ قدسیہ

بنت غلام مصطفیٰ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی 4ماشہ مالیتی -/4500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ثمینہ قدسیہ۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد غلام مصطفیٰ ۔گواہ شد نمبر2 غلام مصطفیٰ والد موصیہ

مسل نمبر 74857 میں محمد فیاض

ولدنور محمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فیاض ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولدنور محمد۔گواہ شدنمبر2 ناصر حیات ولدخضر حیات

مسل نمبر 74858 میں ظہوراں بی بی

زوجہ خضر حیات قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ظہوراں بی بی ۔گواہ شدنمبر1 احمد حیات ولد خضر حیات۔گواہ شدنمبر2 خضر حیات خاوند موصیہ

مسل نمبر 74859 میں ثمینہ بی بی

بنت خضر حیات قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ثمینہ بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق حیات ولدخضر حیات ۔ گواہ شدنمبر2 ذوالفقاراحمد ولدمحمد یار

مسل نمبر 74860 میں پروین اختر

زوجہ شیخ منوراحمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق مربی سلسلہ ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 74861 میں شیخ تصور احمد

ولد شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دوکان مالیتی اندازاً -/4000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ تصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق مربی سلسلہ ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 برکات احمد یاسر ولد رفیق احمد

مسل نمبر 74862 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ملک منیر احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے (2) زرعی اراضی 3 کنال واقع گولیکی مالیتی اندازاً -/1125000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 شمریز احمد ولد ملک منیر احمد

مسل نمبر 74863 میں خالد محمود

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 برکت اللہ ولد نور محمد

مسل نمبر 74864 میں انور علی

ولد سعی محمد قوم موچی پیشہ کاشتکاری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھہڑی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انور علی۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 خضر حیات ولد سعی محمد

مکرم شاہد رضوان خان صاحب

لندن میں شعری نشست

''بزم اردو ادب'' یوکے زیر انتظام بالھم لندن میں ربوہ سے تشریف لائے ہوئے معروف شاعر مکرم عبدالصمد قریشی صاحب کے اعزاز میں ایک نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس پر رونق تقریب میں محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے بھی شمولیت فرمائی۔

تقریب کی کارروائی آٹھ بجے شام عشائیہ کے ساتھ شروع ہوئی۔ طعام کے بعد امام صاحب کی معیت میں نمازیں ادا کی گئیں۔ اجلاس کا آغاز محترم امام صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد قرآن کریم کی شان میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا منظوم شیریں کلام مکرم نصیر احمد عابد صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ حسب دستور تمام معزز شعراء کا تعارف پیش کیا گیا، جن میں مہمان شاعر کے علاوہ پاکستان سے تشریف لائے ہوئے ایک اور معزز مہمان شاعر مکرم قریشی سراج الحق صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ پاکستان بھی شامل تھے۔ معروف مقامی شعراء مکرم جناب محمد احمد مہاشہ صاحب، مکرم منصور احمد بی ٹی صاحب، مکرم آصف محمود باسط صاحب، مکرم محمد اشرف صاحب اور پرنسپل جامعہ احمدیہ یوکے مکرم عبدالسلام ظافر صاحب نے اپنے منظوم کلام سے سامعین کو محظوظ کیا اور داد وصول کی۔

آخر میں مہمان شاعر مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نے اپنے کلام سے منتخب نظمیں پیش کیں اور سامعین سے بھرپور داد حاصل کی۔ مکرم امام صاحب نے مہمان شاعر کی پذیرائی و حوصلہ افزائی فرمائی۔

تقریب کے آخر میں صدر محفل محترم امام صاحب نے جلسہ سالانہ میں برسنے والی عرفان کی بارش اور اس دوران ہونے والی موسمی بارشوں کے امتزاج کو نہایت پر معارف انداز میں منظوم پیش فرمایا یہ رنگارنگ تقریب اپنی رونقوں کے ساتھ دعا کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔ جو مکرم و محترم امام صاحب صدر مجلس نے کروائی۔

اگر آپ نیٹرم سلف 200 کی ایک خوراک روزانہ دس دن تک استعمال کریں تو اللہ کے فضل سے امید ہے کہ یرقان سے محفوظ رہیں گے

معیاری جڑی بوٹیوں کا مرکز
دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

تبدیلی قلب کا پہلا آپریشن

آج کی طبی دنیا میں انسانی اعضاء یا انسانی قلب کی تبدیلی کے آپریشن ایک عام سی بات ہیں لیکن آج سے 50،40 سال پہلے اس طرح کے آپریشنوں کا کوئی تصور نہ تھا۔

تبدیلی اعضاء کے آپریشنوں کا باقاعدہ آغاز دوسری عالمی جنگ کے بعد ہوا۔ 1953ء میں بوسٹن کے ایک سرجن نے دو جڑواں بھائیوں میں گردہ کی تبدیلی کا ایک کامیاب آپریشن کیا اور پھر گردہ کی تبدیلی کے آپریشن عام ہوگئے۔

پھر آہستہ آہستہ دوسرے انسانی اعضاء کی تبدیلی کے آپریشن بھی شروع ہوئے اور پھر 3 دسمبر 1967ء کا تاریخی دن آیا۔ جب جنوبی افریقہ میں کیپ ٹاؤن کے گروٹ شور ہسپتال (Groote Schurr Hospital) میں پروفیسر کرسچین نیتھ لنگ برنارڈ نے تبدیلی قلب کا پہلا کامیاب آپریشن کیا۔

مریض کا نام لوئی وشکانسکی تھا۔ جو پیشہ کے اعتبار سے ایک Whole Sale Groocer تھا اور جس کی عمر 55 برس تھی۔ اس کے سینہ میں ایک 25 سالہ خاتون کا دل لگایا گیا۔ اس کا انتقال ایک ٹریفک حادثے میں ہوا تھا۔

تبدیلی قلب کا یہ آپریشن کوئی چھ گھنٹے جاری رہا اور اس میں ڈاکٹر برنارڈ کے علاوہ 30 ڈاکٹروں اور نرسوں نے حصہ لیا۔

تبدیلی قلب کا یہ پہلا مریض وشکانسکی اس آپریشن کے بعد 18 دن زندہ رہا اور وہ 21 دسمبر 1967ء کو انتقال کر گیا۔ تاہم اس کا انتقال حرکت قلب بند ہونے سے نہیں بلکہ ڈبل نمونیہ میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ہوا تھا۔

وشکانسکی تو تبدیلی قلب کے بعد صرف 18 دن زندہ رہ سکا۔ مگر تبدیلی قلب کے آپریشن کے بعد ''نئے دل'' کے ساتھ طویل ترین عرصہ گزارنے کا اعزاز فرانس کے Emmanuel Vitra کو حاصل ہوا۔ جس کے سینے میں 28 نومبر 1968ء کو ایک 20 سالہ شخص کا دل لگایا گیا تھا۔ آپریشن کے وقت Vitra کی عمر 47 برس تھی۔ وترا اس نئے دل کے ساتھ ابھی تک زندہ ہے۔

Hollie Roffey کو تبدیلی قلب کی سب سے کم عمر مریضہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ وہ 20 جولائی 1984ء کو پیدا ہوئی۔ دس دن کی عمر میں 30 جولائی کو ڈاکٹر مغدی یعقوب نے اس کا تبدیلی قلب کا آپریشن کیا اور وہ اس نئے دل کے ساتھ مزید 18 دن زندہ رہی اور 28 دن کی عمر میں 17/ اگست 1984ء کو انتقال کر گئی۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خبریں

بطور صدر کسی خاص جماعت کی حمایت نہیں کروں گا

صدر مشرف نے کہا ہے کہ عام انتخابات میں تمام سیاسی جماعتوں کو برابر کے مواقع دیئے جائیں گے جبکہ بطور صدر وہ کسی خاص جماعت کی حمایت نہیں کرینگے بلکہ اپنے آپ کو غیر جانبدار رکھیں گے۔ صدر، وزیر اعظم اور آرمی چیف کے درمیان اختیارات میں توازن کی وجہ سے جمہوری عمل پرامن انداز سے آگے بڑھ رہا ہے جبکہ جو عناصر جمہوریت کی گاڑی پٹڑی سے نیچے اتارنا چاہتے تھے ان کی سازشیں ناکام بنادی گئی ہیں۔ امریکہ کے ساتھ دہشت گردی کے خاتمے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون جاری رکھیں گے۔ سوات میں صورتحال معمول پر آرہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے امریکی کانگریس اور سینٹ کے پانچ رکنی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

بش کا فون، مشرف کو مبارکباد امریکی صدر

جارج ڈبلیو بش نے صدر پرویز مشرف کو ٹیلی فون پر سویلین صدر کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی ہے۔ صدر بش کا کہنا تھا کہ پرویز مشرف کا سویلین صدر کی حیثیت سے حلف اٹھانا پاکستان میں جمہوریت کی جانب اہم پیشرفت ہے۔ صدر بش نے زور دیا کہ میڈیا کی آزادی یقینی بنائی جائے اور تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے۔ صدر مشرف نے بتایا کہ تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ میڈیا سے معاملات طے کرلئے گئے ہیں اور ذمہ دار اور آزاد میڈیا کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر صدر مشرف نے امریکی صدر کو یقین دہانی کرائی کہ دونوں ممالک کے مابین عسکری دفاعی اور سٹریٹجک تعاون کو مستقبل میں مزید بڑھایا جائے گا۔

صدر مشرف کیلئے 6 کروڑ ڈالر کا نیا وی آئی پی طیارہ

صدر مشرف کے استعمال کیلئے 6 کروڑ ڈالر کی لاگت کا ایک نیا وی آئی پی طیارہ حاصل کرلیا گیا جس کے بعد پاکستان کے پاس وی آئی پی طیاروں کی تعداد 14 ہوگئی ہے۔ دس سیٹر طیارہ ان تین طیاروں میں سے ایک ہے جن کی سابق وزیر اعظم شوکت عزیز نے منظوری دی تھی۔ ایک رپورٹ کے مطابق یہ طیارہ چند روز قبل پاکستان پہنچا۔ دو مزید طیاروں کے آرڈر بھی دیئے جا چکے ہیں جو انتخابات کے بعد پاکستان میں لینڈ کریں گے۔ یہ طیارے صرف صدر اور وزیر اعظم کے ذاتی استعمال کے لئے ہیں۔

روزگار، تعلیم، توانائی، مساوات، ماحولیات: پی پی کا منشور آ گیا

پیپلز پارٹی نے الیکشن کیلئے منشور کا اعلان کر دیا ہے۔ اعلان بے نظیر بھٹو نے اسلام آباد میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ منشور کی بنیاد پانچ "ای" پر ہے جس میں روزگار، تعلیم، توانائی، مساوات اور ماحولیات ہیں۔ غریب ترین خاندان کے کسی ایک فرد کو کم از کم ایک سال تک ملازمت فراہم کی جائے گی جبکہ بے روزگار گریجوایٹ نوجوانوں کو کم از کم 2 سال ملازمت دی جائے گی تاکہ ان کی تربیت بھی ہوسکے۔ ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان ماڈرن سٹیٹ بنے جہاں خود مختار حکومت اور قانون کی پاسداری ہو۔ اقلیتوں سمیت سب کو یکجا کرنا چاہتے ہیں۔ پیپلز پارٹی حکومت میں آکر مدارس میں اصلاحات لائے گی۔ کم آمدن والوں کو گھر بنانے کیلئے قرضے دیں گے اور 65 سال سے زائد عمر کے لوگوں کو مالی مدد دیں گے۔ خواتین کو آگے لانے کیلئے کام کیا جائے گا۔

پی ٹی سی ایل نے اندرون ملک کال مفت کردی

پی ٹی سی ایل پاکستان پیکیج متعارف کرا رہی ہے جس کے تحت پی ٹی سی ایل کے صارفین 199 روپے ماہانہ فیس کے عوض تمام پی ٹی سی ایل اور وی فون نمبروں پر فری کال کرسکیں گے صارف کی جانب سے کسی مہینے میں 5 ہزار منٹ سے زائد نیشن وائیڈ کی صورت میں ہر اضافی منٹ کیلئے 2 روپے چارج کئے جائیں گے۔ یہ نیا پیکیج متعارف کرائے جانے کے بعد گرین پیکیج یکم دسمبر 2007ء سے ختم کیا جا رہا ہے۔

ترکی، مسافر طیارہ گر کر تباہ 56 افراد ہلاک

ترکی میں مسافر طیارہ گر کر تباہ ہونے سے 56 افراد ہلاک ہوگئے۔ طیارہ انقرہ سے صوبہ اسپارتا جا رہا تھا۔ لینڈنگ سے کچھ دیر قبل طیارہ ریڈار سے غائب ہوگیا۔ طیارے کا ملبہ قصبہ کیسے بورلو کے قریب تلاش کرلیا گیا ہے۔ طیارے میں 49 مسافر اور عملے کے 7 ارکان سوار تھے جو تمام ہلاک ہوگئے۔ ترکش ایوی ایشن کے اعلیٰ احکام کے مطابق طیارے کے حادثے کی وجوہات معلوم کرنے کیلئے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

دنیا بھر میں ایڈز کا عالمی دن منایا گیا

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ایڈز کا عالمی دن منایا گیا۔ اقوام متحدہ کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں 33 ملین افراد ایڈز میں مبتلا ہیں۔ صرف رواں سال کے دوران 2.5 ملین افراد اس وائرس کا نشانہ بنے ہیں جن میں 4 لاکھ 20 ہزار بچے بھی شامل ہیں۔ اب تک اڑھائی کروڑ سے زائد افراد اس مرض سے لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ ایڈز کے 11 ہزار مریضوں کا روزانہ اضافہ ہو رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے برائے ایڈز کنٹرول کا کہنا ہے کہ پاکستان میں ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد کی تعداد ایک لاکھ ہے اور یہاں ایڈز کے وبائی صورت اختیار کرنے کا شدید خطرہ ہے۔ اس مرض کے بڑے اسباب میں سے جنسی بے راہ روی، متاثرہ شخص کا خون کسی صحت مند جسم میں داخل کرنا، ایڈز زدہ خاتون کے ہاں بچے کی پیدائش سے بچے میں ایڈز کا وائرس آ جانا اور پھر چوتھا بڑا سبب ایک ہی سرنج کا بار بار استعمال ہے۔

خدمت خلق کا ایک انداز۔ عطیہ خون

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ کے تحت

لینگوئج سینٹرز کا اجراء

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ کے زیر اہتمام ربوہ میں بلاک کی سطح پر وقف نو لینگوئج سینٹرز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ واقفین نو کو لینگوئجز سیکھنے کے مواقع میسر آسکیں۔ سردست مندرجہ ذیل تین سینٹرز میں کلاسز کا انتظام کیا گیا ہے۔

☆ دارالیمن وسطی (حمد) انگریزی
(مڈل تا بی اے واقفین نو کے لئے)

☆ دارالنصر غربی (منعم) انگریزی
(مڈل تا بی اے واقفات نو کے لئے)

☆ دارالعلوم غربی (صادق) عربی
(مڈل تا بی اے واقفین نو کے لئے)

خواہش مند واقفین اور واقفات نو مورخہ 3 تا 6 دسمبر 2007ء بعد نماز عصر وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی سے رابطہ کرکے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

موسم بدل رہا ہے

اور گرد و غبار کی وجہ سے نزلہ وزکام کھانسی اور گلا خراب ہوجاتا ہے۔ اس لئے روزانہ صبح و شام شربت صدر کی ایک خوراک پی لینے سے اللہ کے فضل کے ساتھ نزلہ زکام سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

چھوٹی پیکنگ	درمیانی	بڑی
25 روپے	40 روپے	80 روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

ضرورت ملازمہ

گھریلو کاموں کے لئے ایک ملازمہ کی ضرورت ہے۔ چھوٹی فیملی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ رہائش کے لئے تمام سہولیات کے ساتھ مکان میسر ہوگا۔

بیت الکرام (کوٹھی حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ)
مرزا مجیب احمد فون: 6211567

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ربوہ میں طلوع وغروب 3 دسمبر

طلوع فجر	5:24
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:06

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نز ظہور الٰہی اسائٹڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280

ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388

ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961

ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099

10 جوہر یو فاروق ایونیو آخری شاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com

سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

C.P.L 29-FD